نعرۂ تکبیر

محمد اسلم بن اجمل

ہوتی ہے مقدر کی ہر ایک پاؤں میں زنجیر
رانجھا کوئی ہے بنتا تو بنتی ہے کوئی ہیر

واقف نہیں اعمال سے یاں کوئی کسی کے
قائم ہے یوں دنیا میں ہر اک شخص کی توقیر

اللہ کے بنائے ہوئے ہیں جب سبھی انسان
پھر کس لئے انسان کی انسان کرے تحقیر

موجیں تو ہر اک کشتی کو دیتی ہے تھپیڑے
جاتی ہے کوئی ڈوب تو ہے اُس کی یہ تقدیر

تحریک تخیل کو میرے کون ہے دیتا!
حیراں ہوں کہ کیا کچھ میں کیا کرتا ہوں تحریر!

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

دیتی ہے ہر اک شے تیری عظمت کی گواہی
ہر سانس سے اُٹھتا ہے میرے نعرۂ تکبیر

اللہ کی عبادت بھی کہیں ہوتی ہے ایسے!
کندا ہو اگر دل پہ کسی شخص کی تصویر!

کیوں فخر کروں خود پہ اگر خوبی ہے کوئی!
سو عیب جو مجھ میں ہیں کروں اپنی نہ تحقیر!

رحمت تو مسلم ہے ہر اک کے لئے تیری
کیا معاف کرے گا نہ تو ساروں کی ہی تقصیر

تقدیر نے باندھیں ہیں گرہیں اِس طرح اسلم
نہ کھول سکیں جن کو میرے ناخنِ تدبیر

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com
WWW.ALKALAM.PK